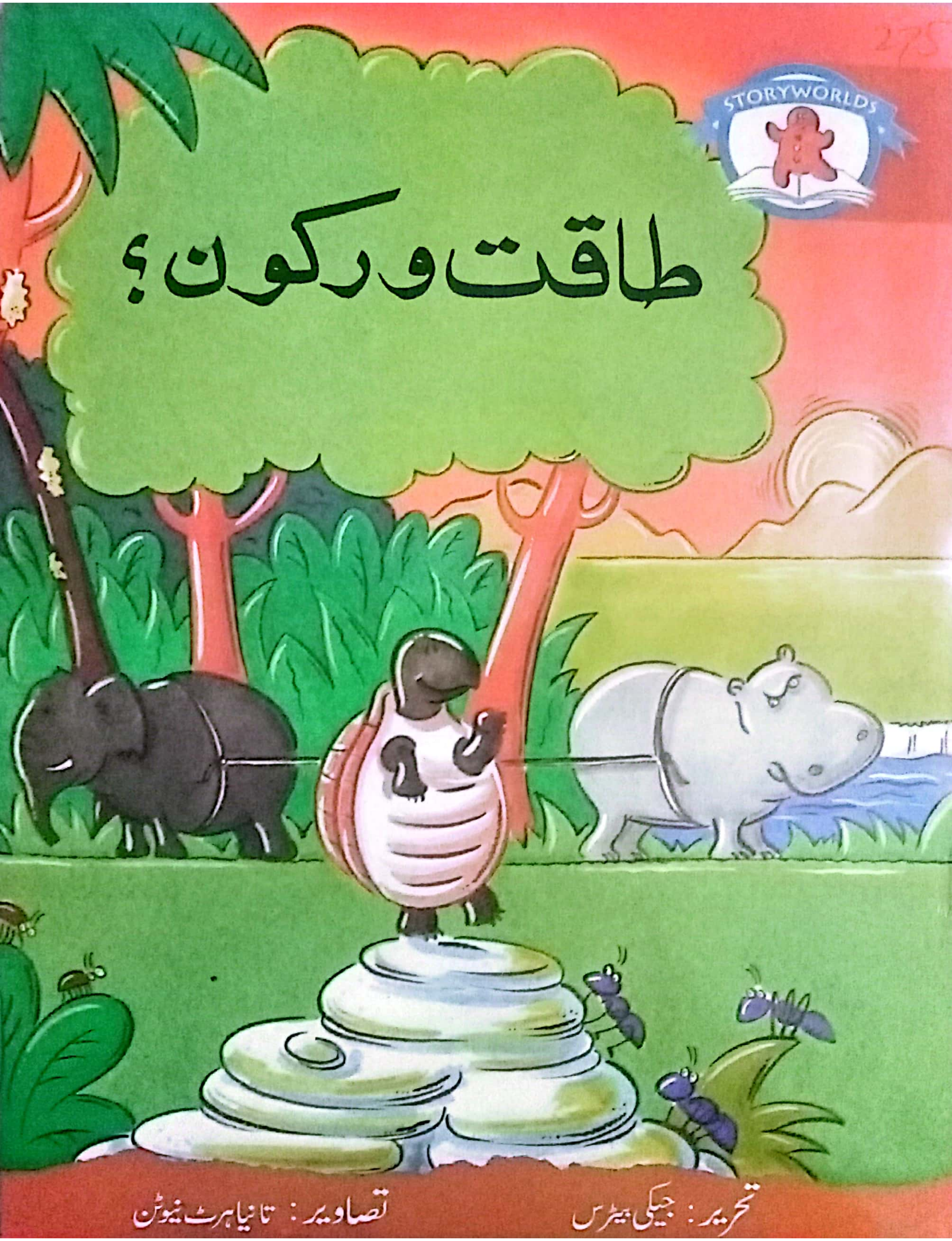
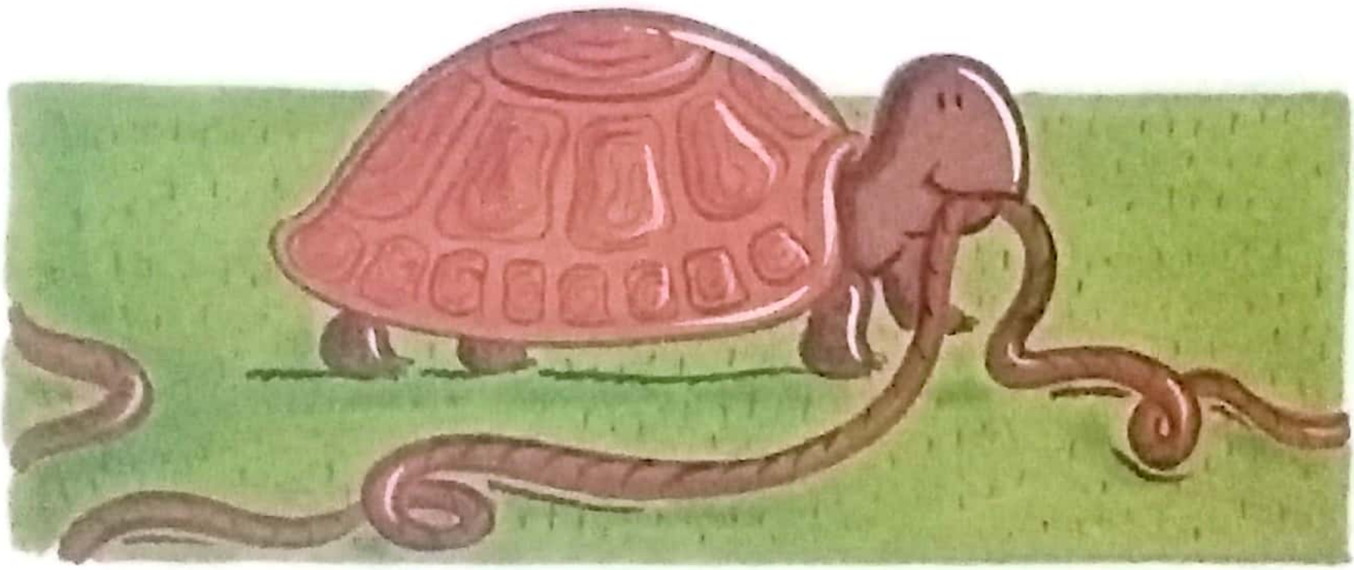


طاقت ور کون؟

تحریر: جیکی بیٹرس
تصاویر: تانیا ہرٹ نیوٹن

ملکیّت حکومتِ پنجاب

طاقت ور کون؟



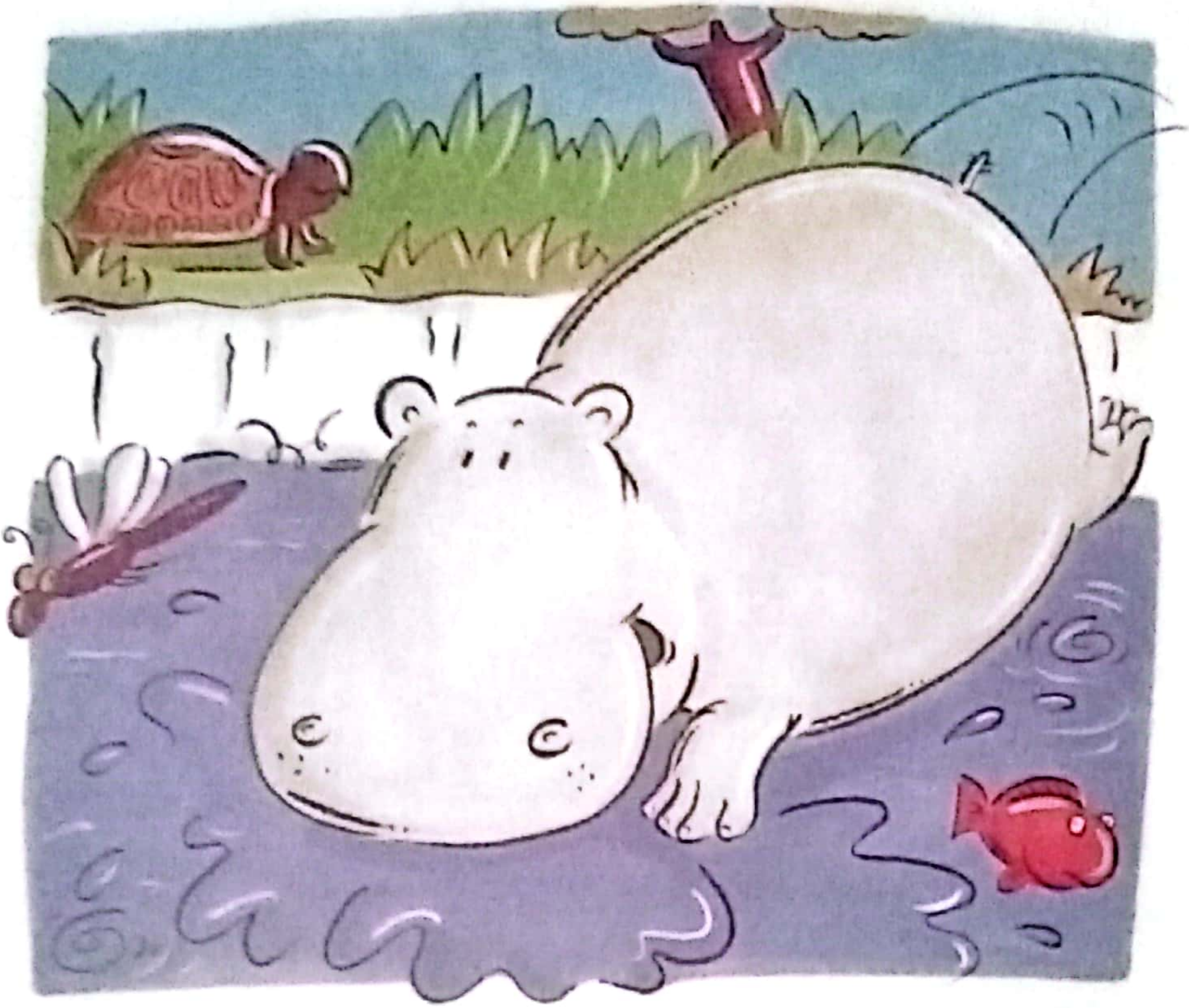
PMSP Punjab

DFID Department For International Development

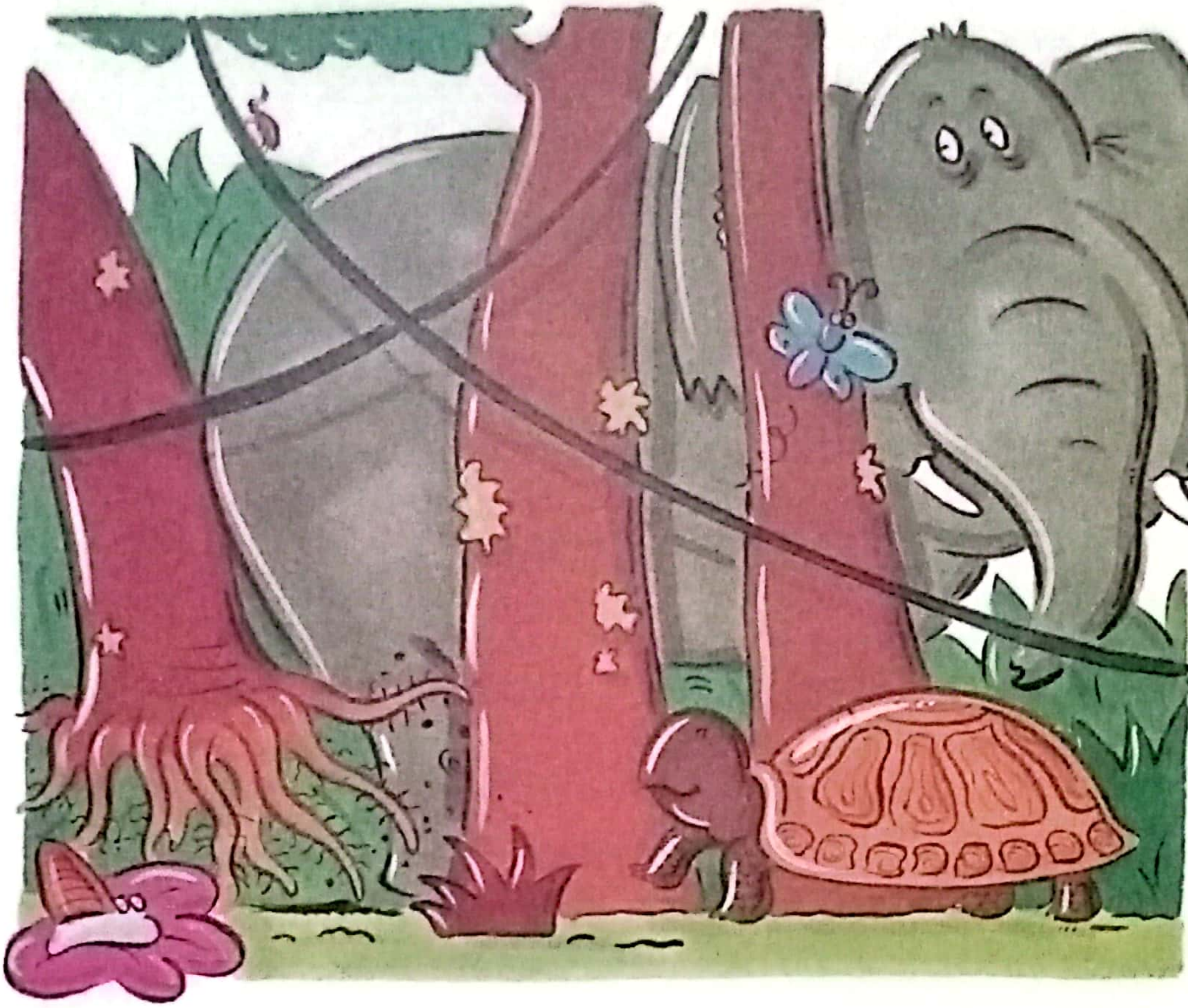
THE TIMES PRESS (PVT.) LTD.
C-18, Al-Hilal Society, Off: University, Road,
Karachi-74800 Pakistan
Phones: 494-6635, 493-0263, 493-5938, 493-6378
Factory: 493-6376, Fax: (92-21) 493-5602
E-mail: timekhi@digicom.net.pk



افریقہ کے جنگل میں ایک کچھوا
بہت سارے جانوروں کے ساتھ رہا کرتا تھا۔
ایک دن کچھوا جنگل کی سیر کو نکلا۔



دریا کے کنارے اُسے دریائی گھوڑا ملا۔
وہ کچھوے سے بولا۔ ''میں افریقہ کا سب سے
طاقت ور جانور ہوں۔'' یہ کہہ کر اُس نے
دریا میں چھلانگ لگائی۔ چھپاک!!
کچھوا منہ بنا کر بولا ''ہُونہہ! شیخی خورا دریائی گھوڑا''



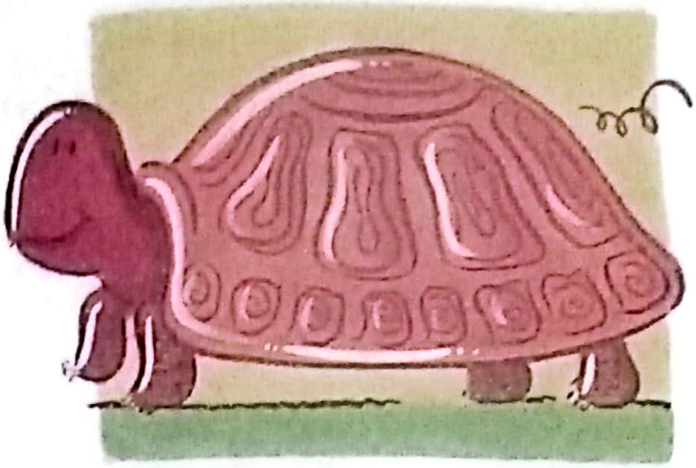
ذرا آگے درخت کے پاس اُسے ایک ہاتھی ملا۔
ہاتھی بولا "میں افریقہ کا سب سے طاقت ور
جانور ہوں۔" یہ کہہ کر اُس نے ایک درخت
اُکھاڑ پھینکا ۔ چَڑ۔ چَڑ۔ چَڑاخ !!!
کچھوا منہ بنا کر بولا "ہُونہہ! شیخی خورا ہاتھی"





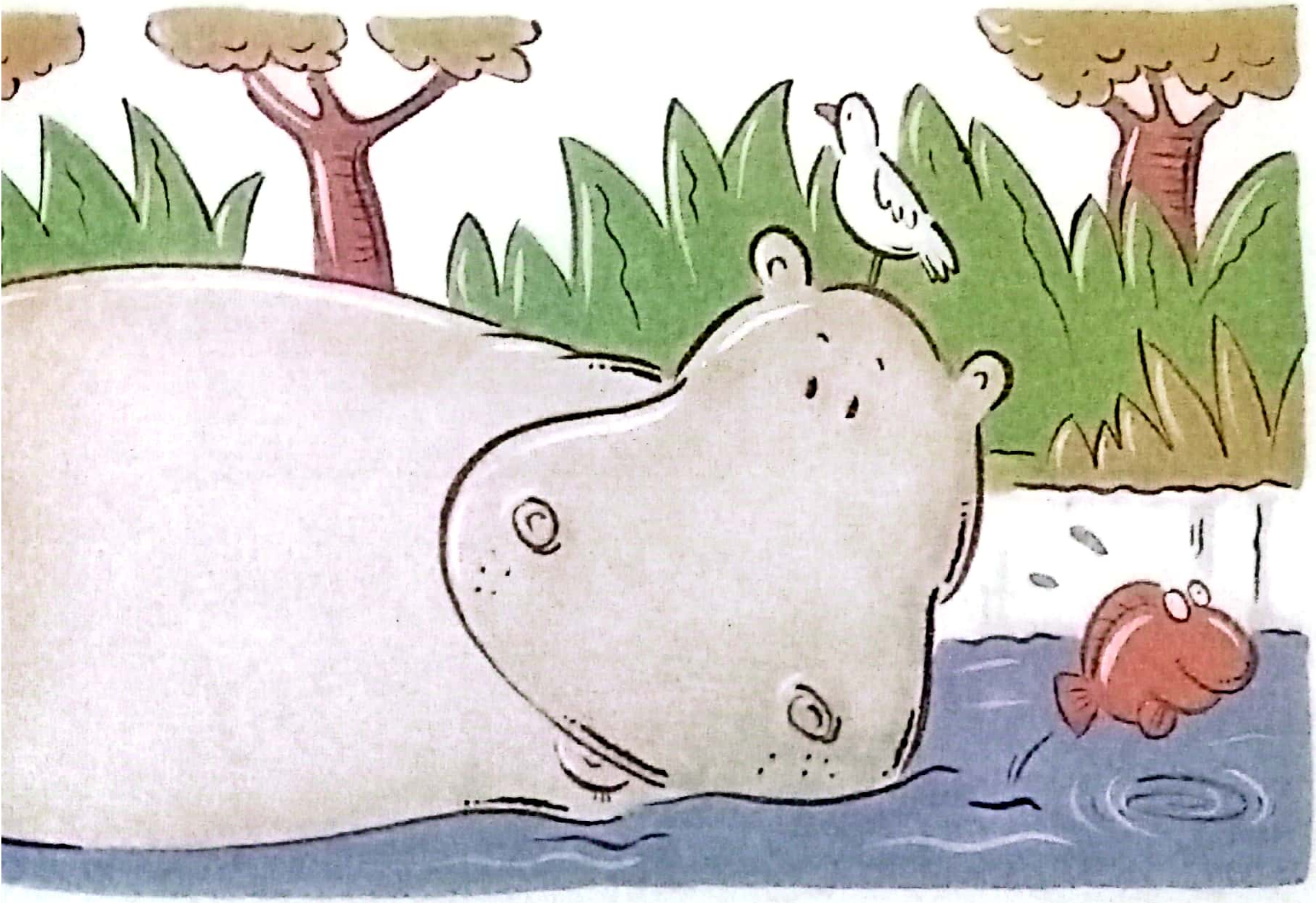
کچھوا بولا ’’دریائی گھوڑا اور ہاتھی بہت
شیخی خورے ہیں۔ اُن کی شیخی کیسے ختم کی جائے؟‘‘

کچھ سوچ کر وہ دوبارہ دریائی گھوڑے کے پاس گیا۔



اُسے دیکھ کر دریائی
گھوڑا اِترا کر بولا۔

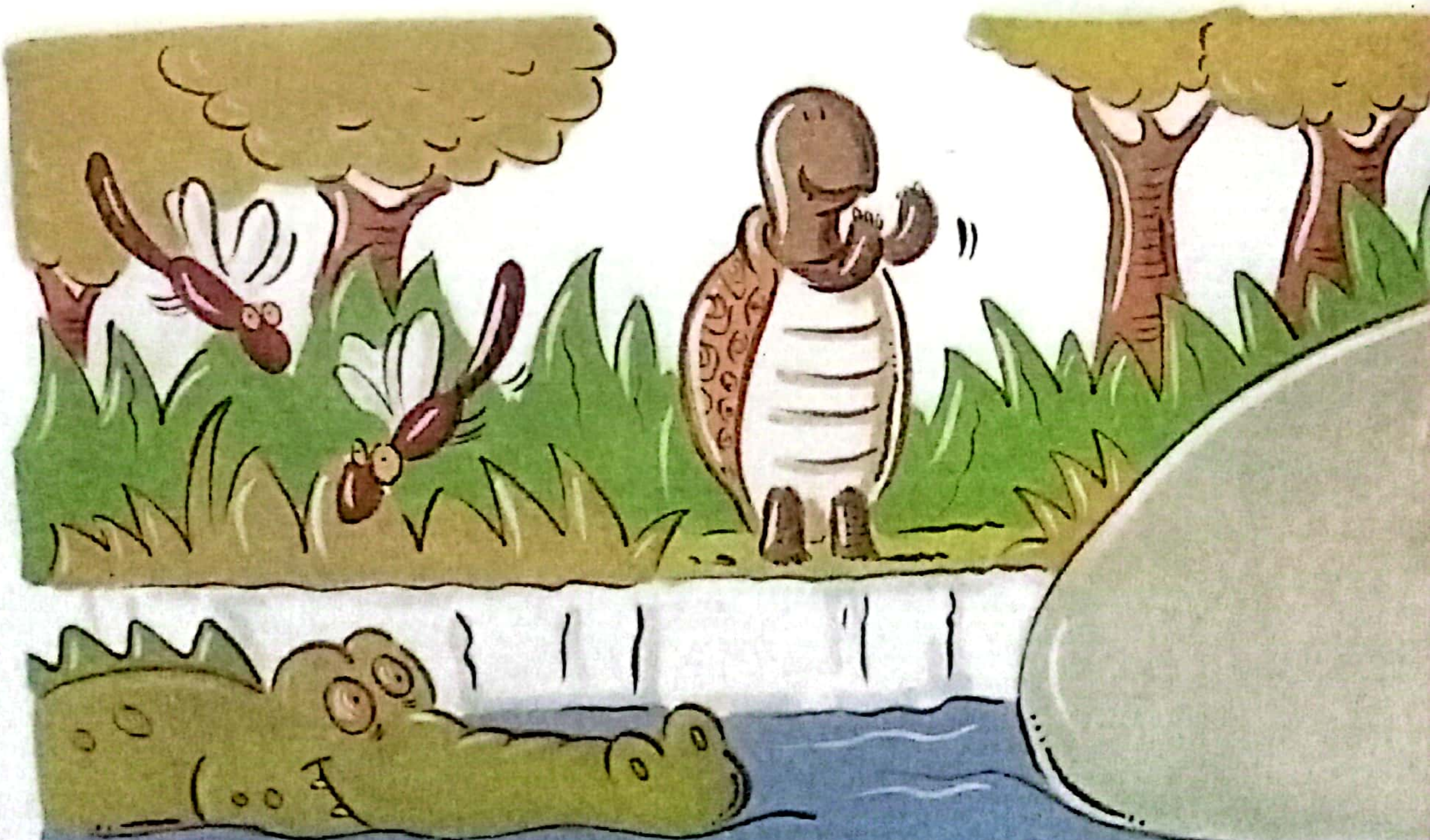
"مجھے دیکھو! میں اتنا طاقتور ہوں کہ
میں سارا دن آرام کیے بغیر پانی میں تَیروں،
تو بھی مجھے تھکن نہیں ہوتی۔"

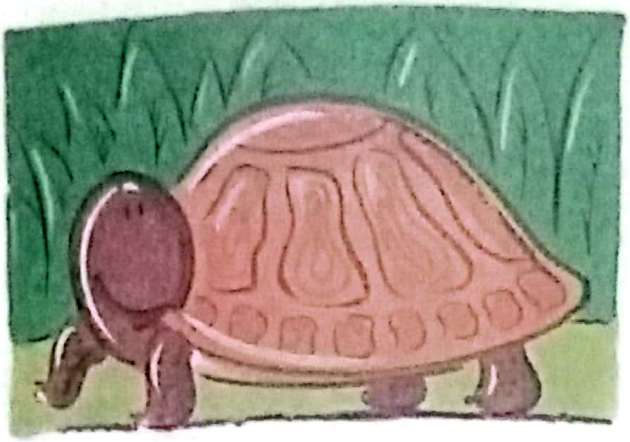


"میں بھی بہت طاقت ور ہوں۔" کچھوا بولا۔

"ہا ہا ہا" دریائی گھوڑا ہنسا۔ "معمولی کچھوے!
تم مجھ سے زیادہ طاقت ور کیسے ہو سکتے ہو؟"

کچھوا بولا۔ "شام کو دریا کِنارے آنا پھر
تمہیں بتاؤں گا کہ میں کتنا طاقت ور ہوں؟"





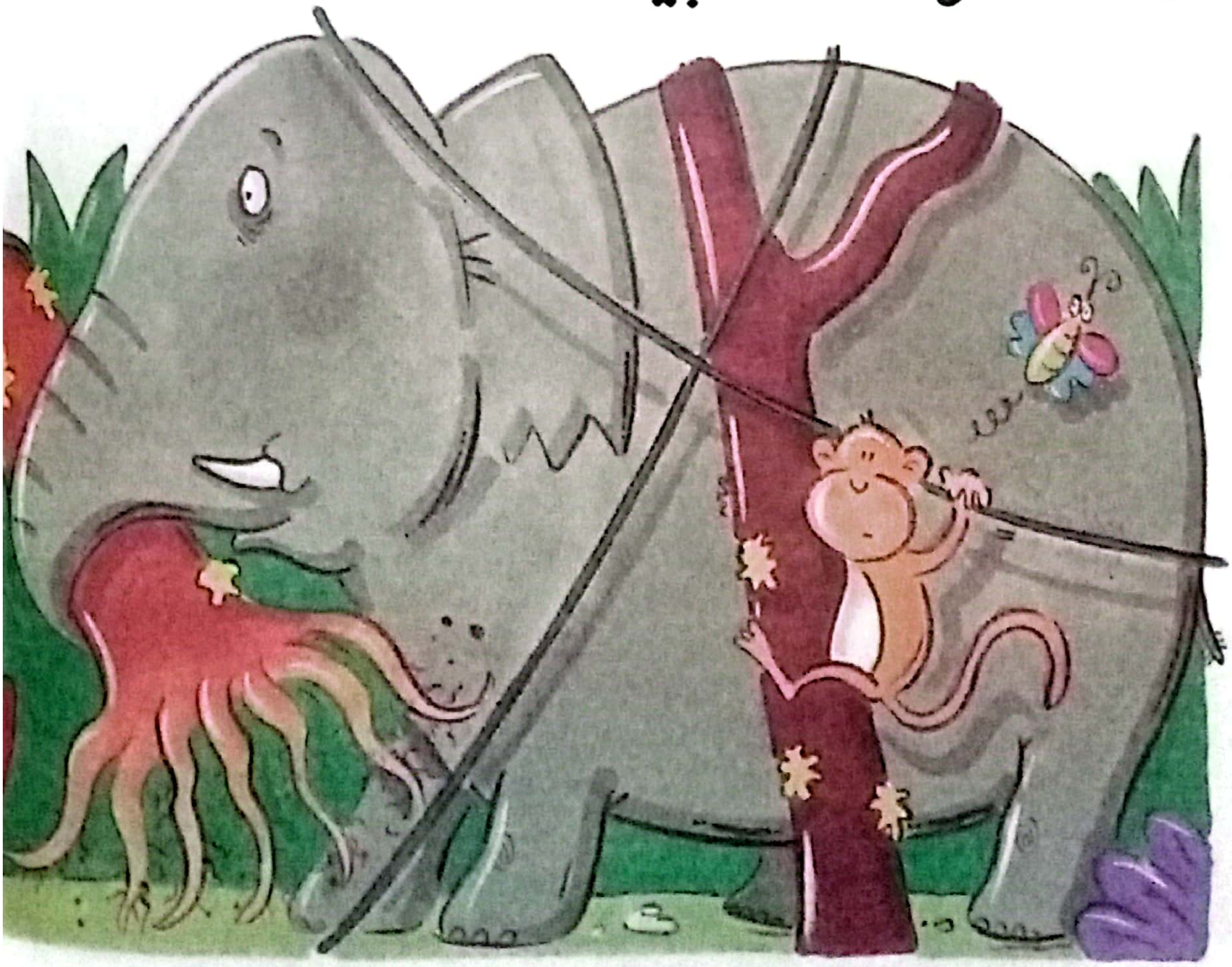
اب کچھوا ہاتھی کے

پاس گیا۔

ہاتھی بھی اِترا کر بولا۔

''مجھے دیکھو! میں اتنا طاقت ور ہوں کہ بڑے سے بڑا

درخت بھی اُکھاڑ کے پھینک سکتا ہوں۔''



”میں بھی بہت طاقت ور ہوں۔“ کچھوا بولا۔

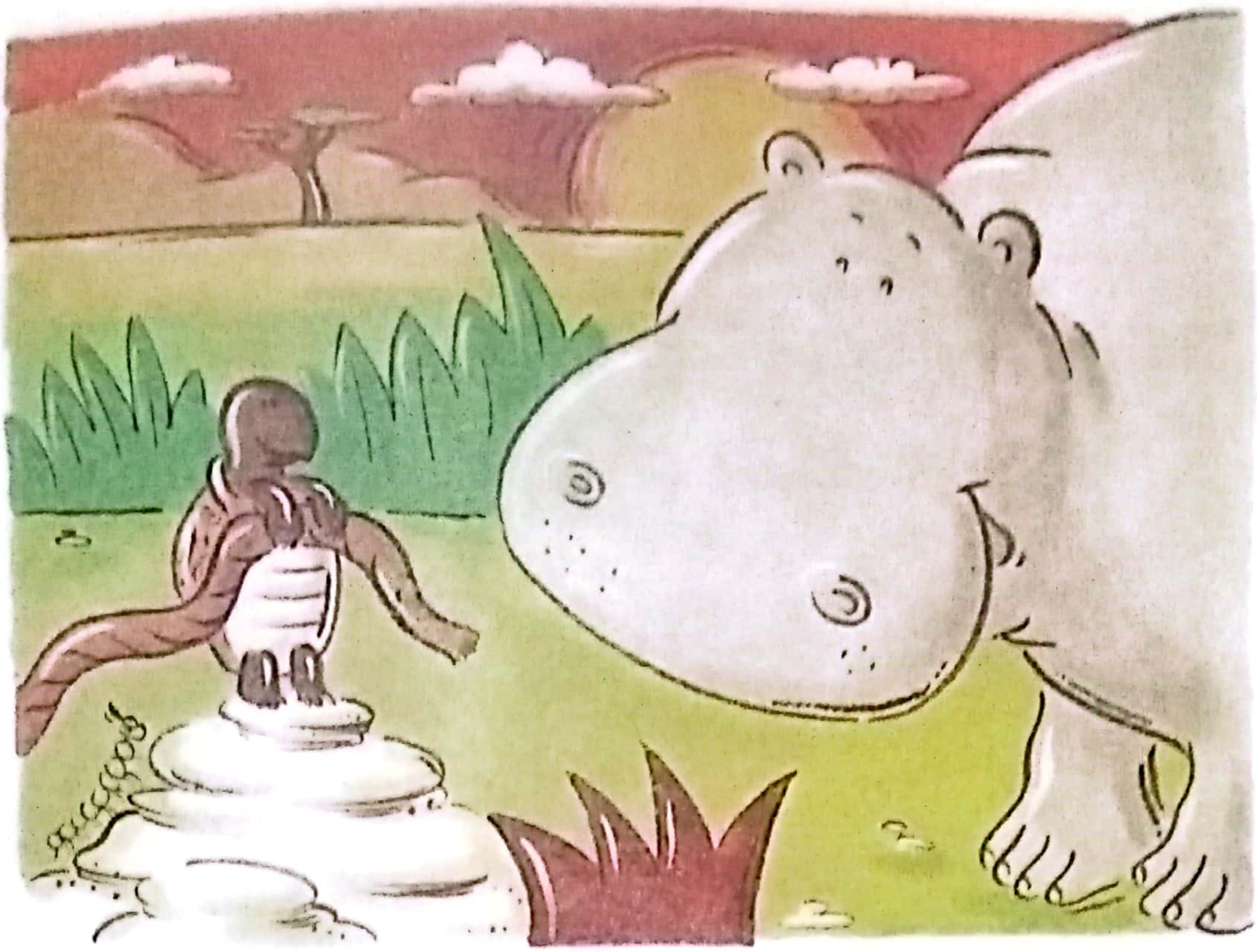
”ہا ہا ہا“ ہاتھی ہنسا ”معمولی کچھوے!

تم مجھ سے زیادہ طاقت ور کیسے ہو سکتے ہو؟“

کچھوا بولا ”شام کو یہیں ملنا۔ پھر تمہیں

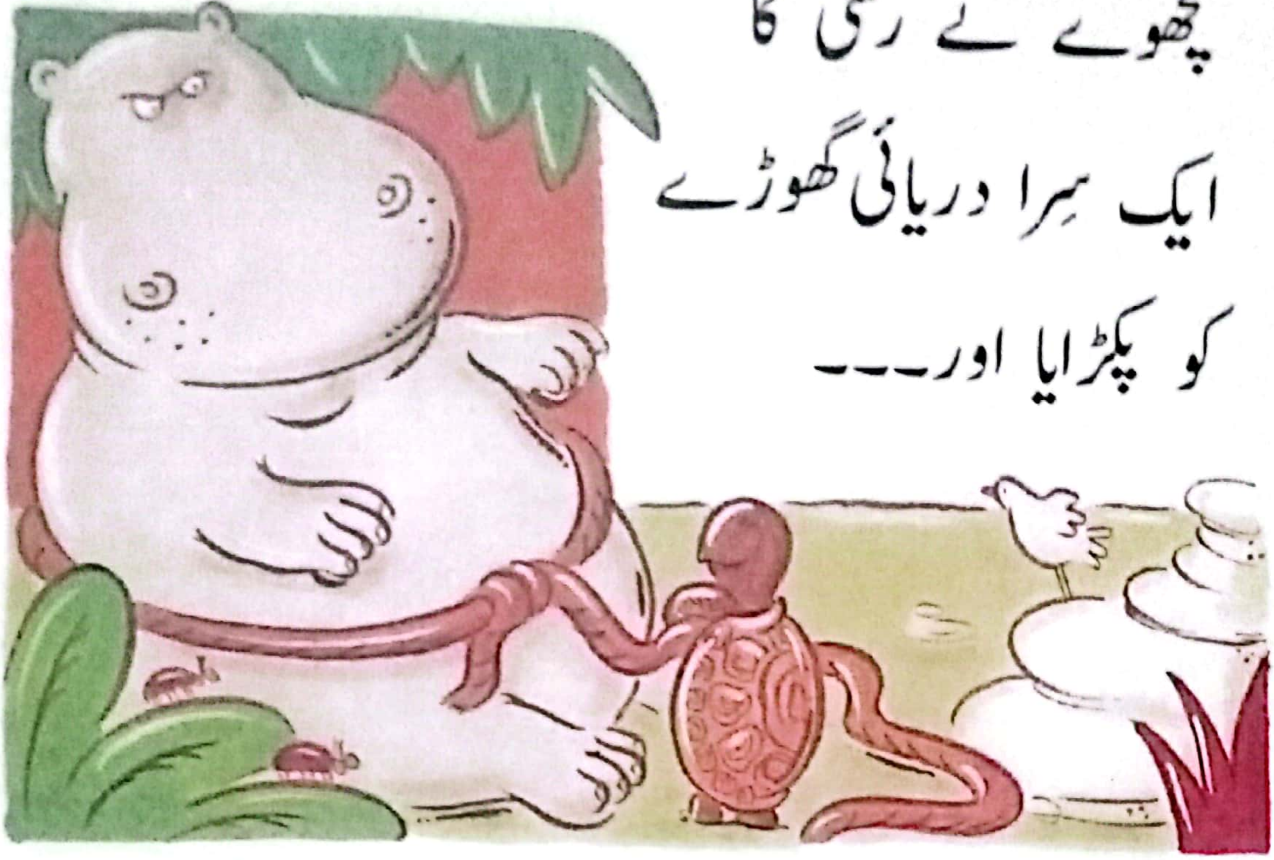
بتاؤں گا کہ میں کتنا طاقت ور ہوں؟“

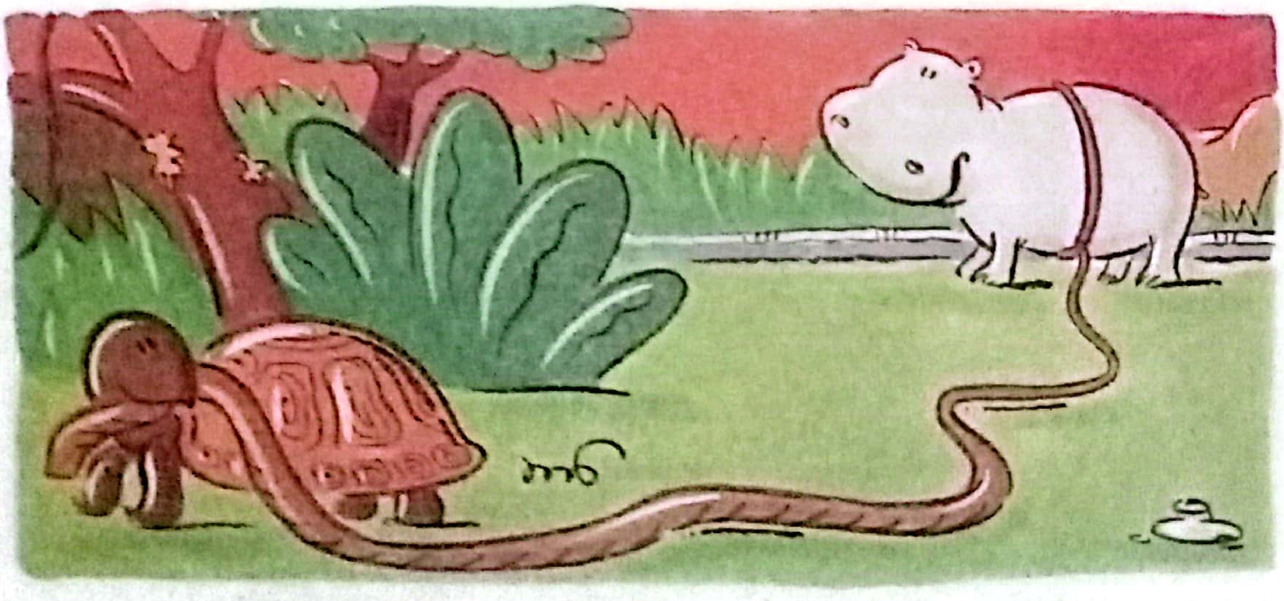




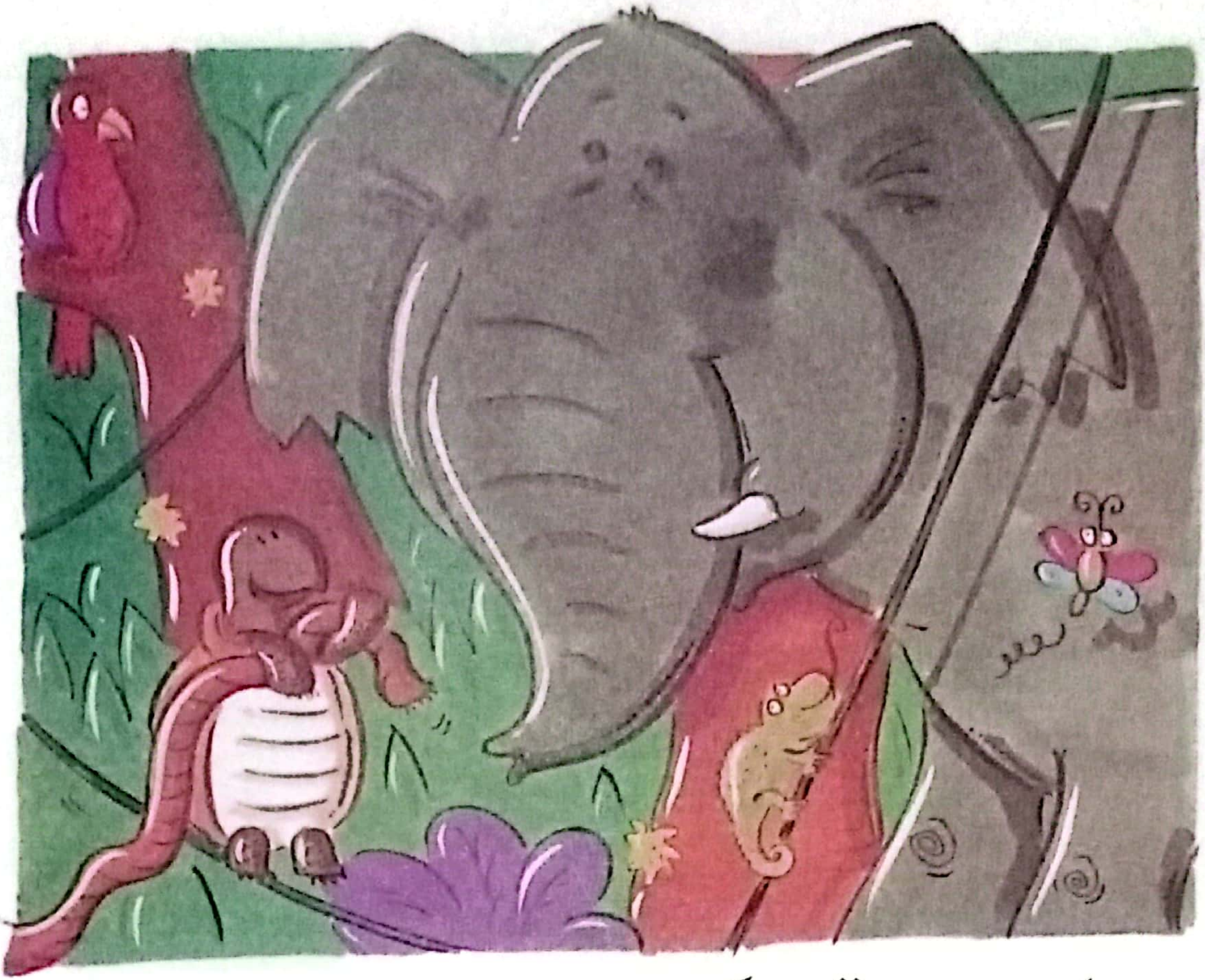
شام کو دریائی گھوڑا دریا کے کِنارے آیا۔
کچھوا بولا ”آؤ رسّہ کشی کھیلیں۔
پھر دیکھنا کون جیتے گا؟“
”تم مجھے نہیں کھینچ سکتے!“ دریائی گھوڑا ہنسا۔
”کھینچ لوں گا“۔ کچھوا بولا ”یہ لو رسّی اور
جب میں کہوں کھینچو! تب تم رسّی کھینچنا۔“

کچھوے نے رسّی کا
ایک سِرا دریائی گھوڑے
کو پکڑایا اور۔۔۔





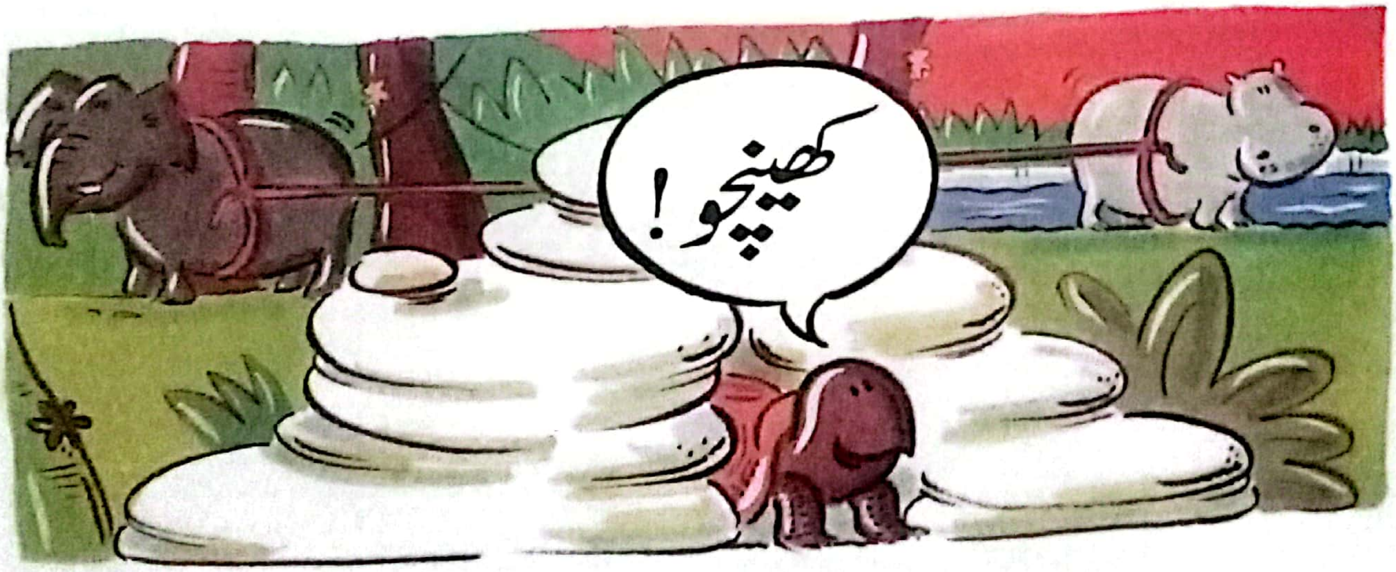
دوسرا سِرا لے کر جنگل کی طرف چل دیا۔



جنگل میں ہاتھی ، کچھوے کا انتظار کر رہا تھا۔
کچھوا ہاتھی سے بولا۔ ''آؤ رسّہ کشی کھیلیں۔
پھر دیکھنا کون جیتے گا؟''
''تم مجھے نہیں کھینچ سکتے۔'' ہاتھی بولا۔
''کھینچ لوں گا۔'' کچھوا بولا ''یہ لو رسّی اور
جب میں کہوں کھینچو! تب تم رسّی کھینچنا۔''



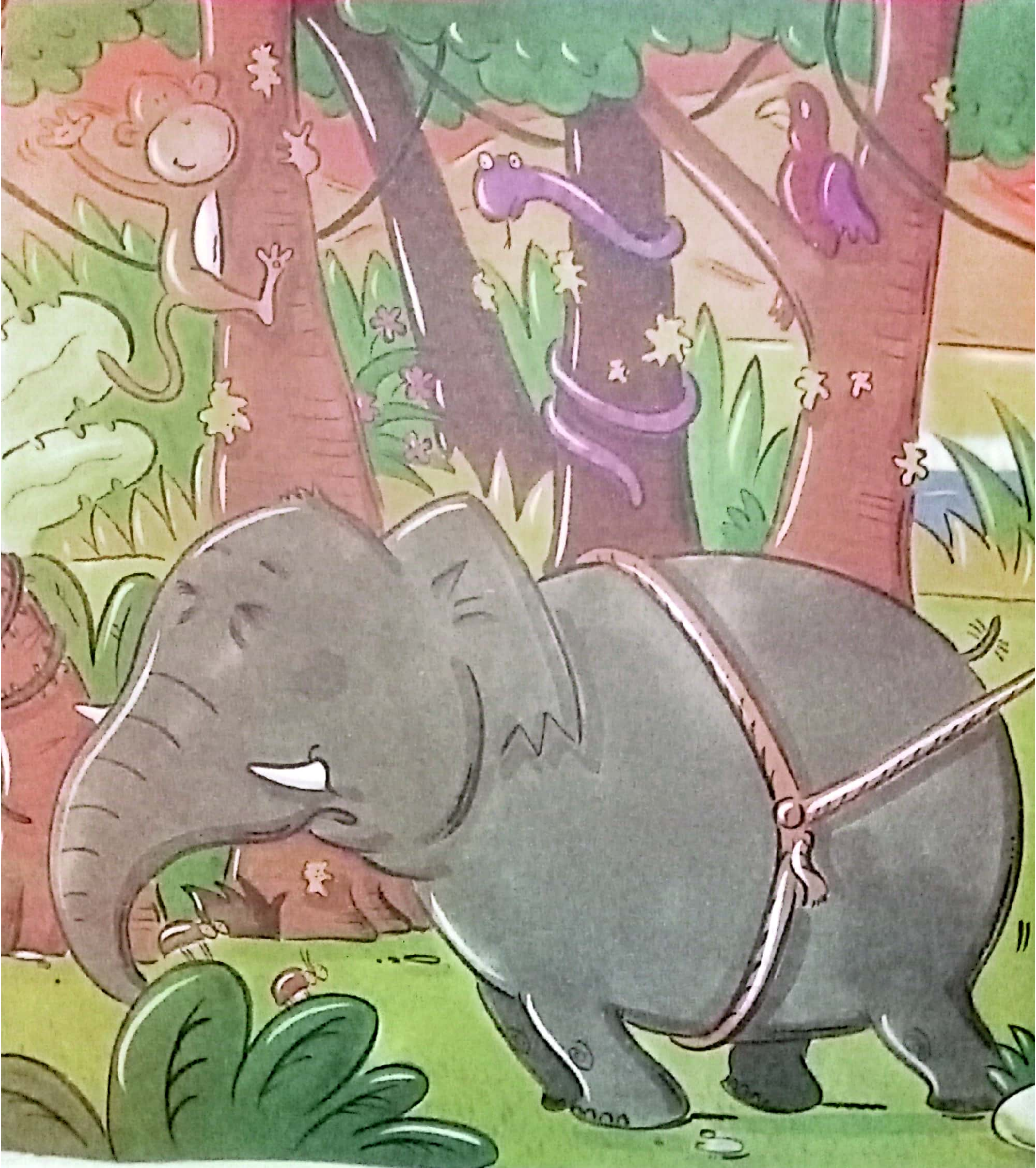
کچھوا، ہاتھی کو رسّی کا دوسرا سِرا پکڑانے کے
بعد جلدی سے ایک پتّھر کے نیچے چُھپ گیا۔
پتّھر کے نیچے سے وہ دونوں کو آسانی



سے دیکھ سکتا تھا۔
''کھینچو! کھینچو!'' کچھوا چلایا۔



اِدھر دریائی گھوڑے نے زور لگایا۔ ''ہوں!''



اُدھر ہاتھی نے زور لگایا۔ ''ہوں!''



دریائی گھوڑا اور ہاتھی مایوس ہو کر بولے۔

''ہم ہار گئے! تم واقعی ہم سے زیادہ طاقتور ہو۔''

''دیکھا!'' کچھوا چالاکی سے ہنسا ''میں ہی افریقہ

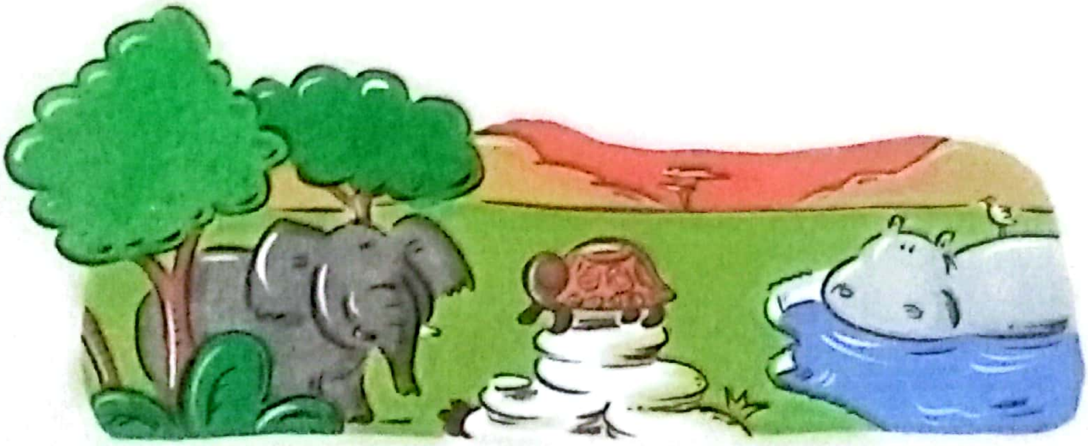
کا سب سے طاقت ور جانور ہوں۔''

275

ملکیّت حکومتِ پنجاب

STORYWORLDS

آہستہ آہستہ چلتے کچھوے کی مزیدار کہانیاں تو ہم سب نے پڑھ رکھی ہیں۔
کہانیوں میں کچھوا ہمیں ذہین اور چالاک لگتا ہے۔
اس کہانی "طاقتور کون ؟" میں بھی یہ کچھوا چالاک سا ہے۔
اس نے دریائی گھوڑے اور ہاتھی کے ساتھ کیا چالاکی کی ؟
آیئے مل کر کتاب میں دیکھیں !



PMSP Punjab

DFID Department For International Development

THE TIMES PRESS (PVT.) LTD.

C-18, Al-Hilal Society, Off: University, Road, Karachi-74800 Pakistan
Phones: 494-6635, 493-0263, 493-5938, 493-6378
Factory: 493-6376, Fax: (92-21) 493-5602
E-mail: timekhi@digicom.net.pk